© rasailojaraid.com

ڈیپارٹمنٹ (CTD) نے ملزم کو گزشتہ سال بہاولپور سے گرفتار کیا تھا اور ملتان پولیس اسٹیشن میں اس کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا تھا، لاہور سے تعلق رکھنے والے ملزم تیمور رضاء نے فیس بک پر حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور ازواج مطہرات رضی اللہ عنہما کے خلاف توہین آمیز مواد اپ لوڈ کیا تھا، یادرہے کہ سوشل میڈیا پر اس قسم کی گستاخی پر ایسا پہلی مرتبہ ہوا ہے کہ کسی ملزم کو جرم ثابت ہونے پر یہ سزا سنائی گئی ہو، ہم سمجھتے ہیں کہ توہین اسلام، توہین رسالت، توہین ختم نبوت اور توہین ازواج واصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کرنے والوں کو اگر اسی طرح قانون کی گرفت میں لا کر سزا دینے کا عمل تواتر کے ساتھ جاری وساری ہوجائے تو قانون کی عمل داری ہوتی ہوئی نظر بھی آنے لگے گی اور مجرم اپنے انجام بد کو بھی پہنچیں گے، لیکن اگر مجرموں کو عدالتوں سے سزاؤں کے بعد حکومتی چھتری کے نیچے بچایا جاتا رہا اور توہین رسالت کے سزا یافتہ مجرموں کو پروٹوکول کے ساتھ بیرون ممالک بھیجنے کا عمل نہ روکا گیا تو کشیدگی کم ہونے کی بجائے بڑھنے کا امکان ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں اسلام اور پاکستان کی سچی محبت سے نوازیں اور ہم سب قانون کا احترام کرنے والے بن جائیں، امین یارب العالمین

رمضان المبارک کا اہتمام اور تحفظ ختم نبوت کا کام:

رمضان کا مبارک مہینہ گزر گیا، اللہ کے نیک بندوں نے اس مہینے میں نیکیاں سمیٹیں اور منکرات سے ہر ممکن بچنے کی کوشش کی، دینی جماعتوں اور دینی اداروں کے لیے تعاون کے حوالے سے یہ مہینہ اہم ہوتا ہے، سو اس گئے گزرے دور میں بھی لوگوں نے صدقات واجبہ اور عطیات سے بھرپور تعاون کیا، اللہ تعالیٰ قبولیت سے نوازیں آمین، مجلس احرار اسلام اور اس کے شعبہ تبلیغ تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں اور مبلغین نے اپنی بساط کے مطابق ملک بھر میں پورا مہینہ پیغام ختم نبوت اور درس ختم نبوت جیسے مقدس عنوانات کے تحت اپنی دینی وتعلیمی سرگرمیاں بھرپور انداز میں جاری وساری رکھیں، مجلس کے زیر انتظام ملک بھر میں چالیس کے لگ بھگ دینی مدارس، مساجد اور دفاتر ہمہ وقت جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب رسالت وختم نبوت کے لیے سرگرم عمل ہیں، ان شاء اللہ تعالیٰ عید الفطر کے بعد ملک بھر میں فہم ختم نبوت کورسز شروع کیے جارہے ہیں۔

تحریک تحفظ ناموس رسالت کی جو مہم گزشتہ مہینوں شروع ہوئی تھی اور یکم فروری 2017ء کو اسلام آباد میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی میزبانی اور مولانا فضل الرحمٰن کی صدارت میں چھے نکاتی مطالبات حکومت کے سامنے رکھے تھے، ہنوز ان کو پذیرائی نہ ملنا حکومتی حلقوں کی طرف سے بدترین قادیانیت نوازی کے زمرے میں آتا ہے، ہم کسی صورت دینی حمیت اور محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیاست پر قربان نہیں کرسکتے، جب تک زندہ ہیں اسی نام سے جئیں گے اور ان شاء اللہ تعالیٰ اسی نام پر مریں گے۔

© rasailojaraid.com